31 اکتوبر 2019ء

اسٹیٹ بینک نے الیکٹرانک ویئرہاؤس رسید کو بینک فنانسنگ حاصل کرنے کے لیے بطور ضمانت استعمال کرنے کی اجازت دے دی

کاشت کار برادری کو درپیش مالیات تک رسائی کے چیلنج سے نمٹنے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے بینک دولت پاکستان نے زرعی قرضوں، ایس ایم ای فنانسنگ اور کارپوریٹ و کمرشل بینکاری کے پروڈنشیل ریگولیشنز میں ترمیم کی ہے جس کے تحت بینکوں کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ الیکٹرانک ویئرہاؤس رسید (receipt) کو زرعی پیداوار اور اجناس کی ذخیرہ کاری پر قرض دینے کے لیے بطور ضمانت استعمال کرسکتے ہیں۔

ویئرہاؤس رسید فنانسنگ (WHRF) ایک ایسا طریقہ کار ہے جس کے تحت کاشت کار، تاجر اور پروسیسر تسلیم شدہ ویئرہاؤسز میں اپنی ذخیرہ شدہ پیداوار اور زرعی اجناس کی ضمانت دیتے وقت اسے بطور سیکورٹی رکھ کر بینکوں سے فنانسنگ کی سہولت حاصل کرسکتے ہیں۔ ویئرہاؤس رسید فنانسنگ سے چھوٹے کاشت کاروں کو فائدہ پہنچے گا جن کے پاس ضمانت کے طور رکھوانے کے لیے زمین نہ ہونے کی وجہ سے انہیں بینکوں سے قرضوں کے حصول میں مشکل پیش آتی ہے۔ ویئرہاؤس رسید فنانسنگ سے اجناس کی مارکیٹ کو مالی سیالیت فراہم ہوگی اور غذائی سلامتی میں بہتری لانے اور قیمتوں کے استحکام میں مدد ملے گی۔

اسٹیٹ بینک اور حکومت زرعی شعبے اور دیہی آبادی خصوصاً چھوٹے کاشت کاروں کو ادارہ جاتی فنانسنگ کی فراہمی میں بہتری لانے کے لیے سرگرمی سے اختراعی طریقے اور اقدامات کررہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے سیکوریٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے اسٹیٹ بینک سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت 31 جولائی 2019ء کو ضمانت کے انتظام کی کمپنیوں (CMC) کے ضوابط 2019ء جاری کیے تاکہ ویئرہاؤس رسید فنانسنگ اور زرعی اجناس کی الیکٹرانک تجارت کو فروغ دیا جاسکے۔ ان ضوابط کے تحت کوئی بھی نجی ادارہ ضمانت کے انتظام کی کمپنی تشکیل دے سکتا ہے جو ویئرہاؤسز کو اختیار دیں گے کہ وہ زرعی اجناس ذخیرہ کریں اور ویئرہاؤس کی رسیدیں جاری کریں جو بینکوں کے قرضوں کے لیے قابل قبول ہوں۔

توقع ہے کہ ضمانت کے انتظام اور ویئرہاؤس رسید کے نظام کو ترقی دینے سے باضابطہ قرضوں تک رسائی میں بہتری آئے گی، کٹائی کے بعد زرعی اجناس کے ضائع ہونے سے پیدا ہونے والے نقصانات میں کمی ہوگی، قیمتوں کے بہتر تعین کے باعث کاشت کاروں کا منافع بڑھے گا اور زرعی اجناس کو متبادل ضمانت کے طور پر قبول کرنے سے بینکوں کے خطرات میں کمی ہوگی۔ آگے چل کر اس نظام سے کموڈٹی ایکس چینجوں (Commodity Exchanges) کو زرعی اجناس کی تجارت میں بھی سہولت ملنے سے قومی اور بین الاقوامی اجناس کی منڈیوں میں نئے کاروباری مواقع پیدا ہوں گے۔ پورے معاون نظام کو ترقی دینے سے سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی کہ وہ بلند معیارات کے حامل ویئرہاؤس بنائیں، جن کے لیے اسٹیٹ بینک کی ذخیرہ کاری سہولتوں کے قیام کی ری فنانس اسکیم پہلے سے دستیاب ہے۔

****